خطبات
آل انڈیا سنی کانفرنس
۱۹۲۵ء تا ۱۹۴۷ء
محمد جلال الدین قادری
مکتبہ رضویہ گجرات

میثم قادری

خُطباتْ

آل اِنڈیا سُنّی کانفرنس

سنہ ۱۹۲۵ء — تا — سنہ ۱۹۴۷ء

دو قومی نظریہ اور تحریکِ پاکِستان میں عُلمائے اہلِ سُنّت کے اِجتماعی کردار کی تاریخی دستاویز،

محمّد جلال الدّین قادری

مکتبہ رضویّہ ۰ گجرات

کتاب ـــــ خطباتِ آل انڈیا سُنّی کانفرنس
مرتب ـــــ محمد جلال الدین قادری
کتابت ـــــ سعید احمد
پروسس ـــــ حافظ پروسس، چوک انارکلی، لاہور
صفحات ـــــ ۳۴۸
طباعت بار اوّل ـــــ شوال المکرم ۱۳۹۸ھ، ستمبر ۱۹۷۸ء
تعداد ـــــ ایک ہزار
ناشر ـــــ مکتبہ رضویہ، گجرات
مطبع ـــــ پرنٹکس، دربار مارکیٹ، لاہور
قیمت ـــــ ۲۱ روپے

ملنے کا پتا

۱ مکتبۂ رضویہ، ریلوے روڈ۔ گجرات
۲ شرکت حنفیہ (لمیٹڈ) گنج بخش روڈ۔ لاہور
۳ رضا پبلی کیشنز، مین بازار داتا صاحب۔ لاہور
۴ عظیم پبلی کیشنز، پوسٹ بکس نمبر ۱۹۹۶، لاہور

فہرست

"اس وقت مسلمانانِ ہند کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہے اور پاکستان مسلمانانِ ہند کا بہترین نصب العین ہے۔"[۱]

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ء کو سید محی الدین لال بادشاہ (پیر مکھڈ شریف) ایم ایل اے نے مسلم لیگ میں شمولیت کے وقت قائدِ اعظم کو ایک مکتوب میں لکھا:

"میں نہایت مسرت و ابتہاج کے ساتھ آپ کی وساطت سے اپنی ناچیز خدمات ملتِ اسلامیہ کے حضور پیش کرتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ مفادات کے لیے میری حقیر پیش کش کو قادرِ مطلق قبول فرمائے ۔ ۔ ۔ ۔ اس وقت ہر فردِ ملت کا یہ مقدس فرض ہے کہ وہ مسلم لیگ میں شامل ہو جائے۔ یہ فرض ہر دوسرے فرض پر مقدم ہے ۔ ۔ ۔ ۔"[۲]

مولانا عبد الحامد بدایونی پہلی مرتبہ ۱۹۱۸ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسہ میں شریک ہوئے۔ مولانا عبد الباری فرنگی محلی کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والے اس جلسہ میں آپ نے خطاب بھی فرمایا۔ اس کے بعد ۱۹۳۷ء کے لکھنؤ کے سیشن میں مولانا نے باقاعدہ عملی طور حصہ لیا اور تقسیمِ ہند تک آل انڈیا مسلم لیگ کے رکن رہے۔ ۱۹۴۰ء کی قرارداد پاکستان کی حمایت میں تاریخی اجتماع سے آپ کا خطاب ہمیشہ یادگار رہے گا۔ مسلم لیگ کے ایماء پر بیرونی ممالک کا دورہ کر کے مطالبۂ پاکستان کی وضاحت کی۔ ۲۱ اپریل ۱۹۴۷ء کو مولانا بدایونی نے مشرقِ وسطیٰ کا دورہ کے تاثرات کو یوں بیان کیا:

"میں جلالۃ الملک ابن سعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے پاکستان کے نظریہ کی بہت تائید فرمائی اور مسٹر جناح کی سیاسی دوراندیشی

---

۱ ایضاً، ص ۱۴۳، ۱۴۴

۲ ایضاً، ص ۱۴۵

کا اعتراف کرتے رہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مصر اور دیگر بلادِ اسلامیہ کے اکابر کا نظریہ بھی یہی ہے کہ وہ سب کے سب کہہ رہے ہیں کہ "مسٹر جناح اسلام کے قائدِ اعظم ہوں گے"۔[۱]

الہ آباد کے مسلم لیگ کے صوبائی اجلاس میں مولانا عبد الحامد بدایونی نے فرمایا:

"میں یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں نے جو کچھ طے کر لیا ہے۔ وہ اسے حاصل کر کے رہے گا۔"

"ہم طے کر چکے ہیں کہ ہندوستان کی سرزمین میں ایک ہی جھنڈا بلند ہو اور وہ جھنڈا اسلام کا ہو، ہم پاکستان چاہتے ہیں، پاکستان کو حاصل کر کے رہیں گے اور پاکستان کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دیں گے۔"[۲]

مولانا کرم علی ملیح آبادی نے الہ آباد صوبائی مسلم لیگ کے اجلاس میں خطاب کے دوران فرمایا:

"مسلمانوں کا رویاں رویاں پاکستان سے بھرا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر مسلمان کو پاک و صاف رہنے، پاک صاف لباس پہننے، پاک غذا کھانے اور پاک زمین پر رہنے کا حکم ہے"۔

"میں اعلان کرتا ہوں کہ پاکستان ایک شرعی مطالبہ ہے"۔[۳]

علمائے اہلِ سنت نے مطالبۂ پاکستان کی وضاحت اور مسلم لیگ کے موقف کی حمایت میں اندرونِ ملک شہر شہر اور قریہ قریہ طوفانی دورے کئے، جس کے نتیجے میں

---

۱ ایضاً ص ۱۶۴

۲ روزنامہ مساوات لاہور ۱۵ اگست ۱۹۷۶ء "یوم استقلال ایڈیشن"، ص ۳

۳ ایضاً